



SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر ۷ مجریہ ۱۹۷۳

SINDH ACT NO.V OF 1973

مغربی پاکستان اشیائے خوردنوش (انضباط) (سندھ ترمیم) ایکٹ مجریہ ۱۹۷۳

THE WEST PAKISTAN FOODSTUFFS (CONTROL)

(SINDH AMENDMENT) ACT, 1973

فہرست (CONTENTS)

تمہید

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز

۲۔ مغربی پاکستان ایکٹ XX مجریہ ۱۹۵۸ میں دفعہ 9-A میں اضافہ

۳۔ مغربی پاکستان ایکٹ XX مجریہ ۱۹۵۸ میں دفعہ 10 کا متبادل

۴۔ سندھ آرڈیننس IX مجریہ ۱۹۷۳ کی ترمیم

سندھ ایکٹ نمبر ۷ مجریہ ۱۹۷۳

SINDH ACT NO.V OF 1973

مغربی پاکستان اشیائے خوردنوش (انضباط) (سندھ ترمیم) ایکٹ مجریہ ۱۹۷۳

THE WEST PAKISTAN FOODSTUFFS (CONTROL) (SINDH
AMENDMENT) ACT, 1973

[۲۹، جون، ۱۹۷۳]

مغربی پاکستان اشیائے خوردنوش (انضباط) ایکٹ مجریہ ۱۹۵۸ کو تبدیل کر کے صوبہ سندھ میں عملداری کے لئے بنانے کا ایکٹ۔

جیسا کہ قرین مصلحت ہے کہ مغربی پاکستان اشیائے خوردنوش (انضباط)، ایکٹ، ۱۹۵۸ کو صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لئے اس انداز میں ترمیم کی جائے جیسا کہ مندرجہ ذیل آرہا ہے۔
اس کو اس طرح نافذ کیا جاتا ہے جیسے درج ذیل ہے۔

۱۔ اس ایکٹ کو مغربی پاکستان اشیائے خوردنوش (انضباط) (سندھ ترمیم) ایکٹ ۱۹۷۳ کہا جائے گا۔
۲۔ یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ آئندہ حوالے کے لئے اس قانون کو مغربی پاکستان اشیائے خوردنوش (انضباط) کا قانون برائے مغربی پاکستان ایکٹ XX، ۱۹۵۸ میں صوبہ سندھ لکھا۔ پڑھا جائے گا جس کی دفعہ ۹ میں درج ذیل نئی دفعہ شامل کی گئی ہے۔
'9-A' دفعہ ۹ اور ۱۰ میں کوئی اضافہ نہیں ماسوائے اس کے کہ راشن دستاویز سے متعلق جرم کی سزا ایک ماہ سے کم نہیں ہوگی۔

۳۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۱۰ کے لئے مندرجہ ذیل دفعہ سے تبدیل کی جائے گی۔ جو کہ۔
'10' (۱) اس قانون کے تحت سرزد ہونے والے کسی بھی جرم میں عدالت مداخلت نہیں کر سکتی ماسوائے اس کے، سرکاری ملازم کی تمام حقائق کے ساتھ تحریری رپورٹ کے جسکی وضاحت دفعہ ۲۱ تعزیرات پاکستان (قانون XLV-1860) میں ہو۔

(۲) حکومت چاہے تو تحریری اطلاع کے ذریعے ہدایت دینے کی مجاز ہے کہ تمام یا کسی ایک جرم یا جرائم کی سماعت ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ (Act-V of 1898) کے باب ۲۲ کے تحت کر سکتی ہے۔

۴۔ مغربی پاکستان اشیائے خوردنوش (انضباط) (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔
نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔
سندھ آرڈیننس IX، ۱۹۷۳ کی تفسیح